⑨

کیا عورت کو مرد کی بائیں پسلی سے پیدا کیا گیا ہے؟

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام! کیا ایسی کوئی حدیث ہے کہ عورت کو اللہ تعالیٰ نے مرد کی پسلی سے پیدا کیا ہے؟ کیونکہ ہم نے بعض لوگوں سے یہ بات سنی ہے۔اس کی وضاحت فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ علٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

یقیناً اللہ تعالیٰ نے عورت کو مرد کی بائیں پسلی سے پیدا کیا ہے اور اس کی وضاحت رسول اللہ ﷺ نے اپنے فرامین میں کی ہے۔

① رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِي جَارَهُ وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ ضِلَعٍ وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ أَعْلَاهُ فَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا»

’’جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے پس وہ اپنے ہمسائے کو تکلیف نہ دے، عورتوں کے بارے میں بھلائی کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ پسلی سے پیدا کی گئی ہیں اور پسلی میں بھی سب سے زیادہ ٹیڑھا اس کے اوپر کا حصہ ہے۔ اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو اسے توڑ ڈالو گے اور اگر

اسے چھوڑ دو گے تو وہ ٹیڑھی ہی باقی رہ جائے گی اس لئے میں تمہیں عورتوں کے بارے میں اچھے سلوک کی وصیت کرتا ہوں۔“ [1]

اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ السلام کو تمام بنی نوع انسان سے پہلے پیدا فرمایا اور پھر ان سے حواء علیہا السلام کو پیدا فرمایا۔

2 فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿يَاأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾

”اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا اور اس سے اس کی بیوی پیدا کی اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں سے بھی، بے شک اللہ ہمیشہ تم پر پورا نگہبان ہے۔“ [2]

اس آیت کریمہ سے واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا اور پھر ان سے حواء علیہا السلام کو پیدا کیا۔

صحیح احادیث سے واضح ہے کہ آدم علیہ السلام کے جس حصہ سے حواء علیہا السلام کو پیدا کیا گیا تو یہ پسلی ہی ہے جیسا کہ صحیح بخاری کی مذکورہ حدیث سے واضح ہے۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر حواء علیہا السلام آدم علیہ السلام سے پیدا ہوئی ہیں تو پھر ان کی بیٹی کی طرح ہیں تو یہ بات صحیح نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ النساء کی مذکورہ آیت کریمہ میں وضاحت کر دی ہے کہ وہ ان کی بیوی تھیں ﴿وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا﴾ ”اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کیا۔“

3 ابن کثیر رحمہ اللہ نے مذکورہ آیت کریمہ کی تشریح میں ذکر کیا ہے آدم علیہ السلام آرام فرما رہے تھے کہ ان کی بائیں پسلی سے حواء علیہا السلام کو اللہ نے پیدا کر دیا جب وہ بیدار ہوئے تو ان کو حواء علیہا السلام بہت اچھی لگیں وہ ان سے مانوس ہوئے اور حواء علیہا السلام ان سے مانوس ہوئیں۔ [3]

[1] صحيح البخاري، كتاب النكاح، باب الوصاة بالنساء، حديث: 86-5185. [2] سورة النساء، آيت نمبر: 1.
[3] تفسير ابن كثير 2/206، طبع دار طيبه.

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حَفِظَهُ اللهُ (فیصل آباد)	[دستخط]	2	عبدالعزیز نورستانی حَفِظَهُ اللهُ (پشاور)	[دستخط]
3	مفتی بلال عبدالکریم حَفِظَهُ اللهُ (گلگت)	[دستخط]	4	ثناء اللہ زاہدی حَفِظَهُ اللهُ (صادق آباد)	[دستخط]
5	غلام مصطفی ظہیر حَفِظَهُ اللهُ (سرگودھا)	[دستخط]	6	عبدالغفار اعوان حَفِظَهُ اللهُ (اوکاڑہ)	[دستخط]
7	مفتی مبشر احمد ربانی حَفِظَهُ اللهُ (لاہور)	[دستخط]	8	مفتی محمد انس مدنی حَفِظَهُ اللهُ (کراچی)	[دستخط]
9	واصل واسطی حَفِظَهُ اللهُ (کوئٹہ)	[دستخط]	10	ڈاکٹر کندی حَفِظَهُ اللهُ (کشمیر)	[دستخط]

مشرف عام
حافظ مسعود عالم حَفِظَهُ اللهُ
[دستخط]

نائب رئیس
مفتی ارشاد الحق اثری حَفِظَهُ اللهُ
[دستخط]

رئیس
مفتی حافظ عبدالستار الحماد حَفِظَهُ اللهُ
[دستخط]